



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جمعہ المبارک کے ساتھ اکثر لوگ احتیاطاً ظہر بھی پڑھتے ہیں کیا یہ جائز ہے؟ جمعہ المبارک کی اصل نماز (رکعتیں) کیا ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

نماز احتیاطی بدعت ہے۔ کتاب و سنت میں اس کا قطعاً کوئی ثبوت نہیں۔ حنفیوں کے مفتی اعظم مولانا محمد شفیع کراچی ایک سوال کے جواب میں لکھتے ہیں کہ احتیاطی نماز کا شریعت میں کوئی ثبوت موجود نہیں۔ یہ بعض بزرگوں کی سوچ ہے، مگر مفتی کا یہ کہنا کہ البتہ بعض بزرگوں نے اس کو پسند کیا ہے صحیح نہیں کیونکہ دین صرف وہ ہے جو قرآن مجید اور احادیث رسول میں مذکور ہے۔ لہذا یہ احتیاطی بدعت سینہ ہے، اس کو ترک کرنا نہایت ضروری ہے۔ کل بدعت ضلالتہ وکل ضلالتہ فی النار۔ ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

رجی بات رکعات کی تو نماز جمعہ کی کم از کم آٹھ رکعتیں ہیں۔ دو نفل خطبہ سے پہلے، دو رکعت فرض اور بعد از فرض نماز چار سنتیں۔ دو دو رکعت کی صورت میں۔ اگر موقع ملے تو طبیعت میں نشاط ہو تو خطبہ سے پہلے دو نفلوں سے زیادہ چار نفل یا آٹھ نفل بھی پڑھ سکتے ہیں۔ مگر ظہر کی طرح خطبہ سے پہلے خطبہ کی سنتیں نہیں ہوتیں۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج 1 ص 282

محدث فتویٰ